ہفتہ وار ہفدہ کی مشاورتی مجلس کا اجلاس، اہم فیصلے اور ہفتہ وار ہفدہ کی ادارتی پالیسی کا جائزہ

ہفدہ کی ادارتی پالیسی کو درپیش چیلنجوں پر تفصیلی بحث، نئے اداریہ نویس کا تقرر اور ہفتہ وار ہفدہ کی ویب سائٹ کا آغاز

ہمارے نامہ نگار ادارتی مشاورت کی رپورٹ

ہفدہ کی ادارتی پالیسی کو درپیش چیلنجوں پر تفصیلی بحث، نئے اداریہ نویس کا تقرر اور ہفتہ وار ہفدہ کی ویب سائٹ کا آغاز

ہفدہ کی مشاورتی مجلس کا اجلاس ہفتے کی شام ہفدہ کے دفتر میں ہوا جس میں ادارتی پالیسی کو درپیش چیلنجوں، اداریہ نویس کی خالی آسامی اور ہفتہ وار ہفدہ کی ویب سائٹ کے آغاز پر تفصیلی بحث کی گئی۔ اجلاس کی صدارت مجلس کے چیئرمین ڈاکٹر نسرین جاوید نے کی اور اس میں مجلس کے 9 میں سے 7 ارکان نے شرکت کی۔ دو ارکان نے بیرونِ ملک سے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز ہفدہ کے مدیر اعلیٰ کے اس سوال سے ہوا کہ کیا ہفدہ اپنی موجودہ ادارتی پالیسی کے ساتھ آئندہ دو برس میں قارئین کا اعتماد برقرار رکھ سکے گا۔

مجلس کے رکن ڈاکٹر عمران صدیقی نے کہا کہ اخبار کی اداریہ نویسی پر یہ الزام بار بار لگایا جا رہا ہے کہ وہ حکومت کے ہر فیصلے کی تعریف کرتی ہے اور عوام کے اصل مسائل کو نظر انداز کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہفدہ واقعی اپنی ساکھ بحال کرنا چاہتا ہے تو اسے ہر جمعے کو ایک ایسا اداریہ شائع کرنا چاہیے جو براہِ راست عوام کے مسئلے پر ہو، چاہے وہ بجلی کا بل ہو یا سرکاری اسپتال کی حالت۔ ڈاکٹر عمران صدیقی کے مطابق اگر اداریہ نویس کا کام صرف دفتر میں بیٹھ کر بیان جاری کرنا ہو تو یہ کام اخبار کے رپورٹر بھی کر سکتے ہیں۔

اداریہ نویس کی خالی آسامی پر مجلس نے طویل بحث کی۔ مجلس کے رکن ڈاکٹر عمران صدیقی نے کہا کہ اخبار کے پرانے اداریہ نویس ریٹائر ہو چکے ہیں اور نئے لکھنے والے کم ہیں۔ مجلس نے فیصلہ کیا کہ اداریہ نویس کی آسامی کے لیے اخبار میں اشتہار دیا جائے گا اور امیدوار کو کم از کم دو صفحے کا نمونہ لکھ کر دینا ہوگا۔ مجلس نے یہ بھی کہا کہ اداریہ نویس کا تقرر ادارتی بورڈ کی منظوری سے ہوگا اور تقرر کا فیصلہ چار ماہ کے اندر کر لیا جائے گا تاکہ اگلے مالی سال کے آغاز سے پہلے نیا اداریہ نویس کام شروع کر سکے۔

ہفدہ کی ویب سائٹ کے آغاز پر مجلس میں کافی بحث ہوئی۔ کچھ ارکان کا کہنا تھا کہ ویب سائٹ پر خبریں مفت دینا اخبار کی فروخت کو نقصان پہنچائے گا، جبکہ دوسرے ارکان کا کہنا تھا کہ نوجوان قارئین اخبار خریدنے کے بجائے موبائل فون پر خبریں پڑھتے ہیں اور اگر ہفدہ ویب سائٹ پر پیچھے رہا تو وہ کسی اور اخبار کی طرف چلے جائیں گے۔ مجلس نے طے کیا کہ ویب سائٹ پر صرف سرخیاں اور تصویر ہفتے کے پہلے دو دن مفت دی جائے گی اور مکمل خبر صرف اخبار کے خریدار دیکھ سکیں گے۔ یہ فیصلہ 5 ووٹ کے مقابلہ 2 ووٹ سے کیا گیا۔

مجلس نے ادارتی بورڈ کے ایک رکن کی رپورٹ پر بھی بحث کی جو ہفدہ کے صفحہ نمبر 7 پر شائع ہونے والی کھیل کی خبروں کے معیار سے متعلق تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ پچھلے تین ماہ میں کھیل کے صفحے پر 60 فیصد خبریں کرکٹ کی تھیں اور فٹبال، ہاکی اور دیہی کھیلوں کی خبریں صرف 10 فیصد تھیں۔ مجلس نے طے کیا کہ کھیل کے صفحے پر کرکٹ کی خبروں کا حصہ 40 فیصد سے کم کیا جائے گا اور باقی جگہ دوسرے کھیلوں کو دی جائے گی۔ مجلس نے یہ بھی کہا کہ کھیل کے صفحے کا انچارج ہر ماہ مجلس کو رپورٹ دے گا کہ کون سے کھیل کو کتنی جگہ دی گئی۔

مجلس کے اگلے اجلاس کی تاریخ 14 جون طے کی گئی ہے۔ اس اجلاس میں اداریہ نویس کی آسامی کا اشتہار، ویب سائٹ کے آغاز کی تاریخ اور کھیل کے صفحے کی رپورٹ پر دوبارہ بحث ہوگی۔ مجلس کے سیکرٹری نے کہا کہ اگر کوئی رکن اجلاس میں نہ آ سکے تو وہ اپنی رائے تحریری طور پر بھیج سکتا ہے۔ مجلس کے رکن ڈاکٹر عمران صدیقی نے کہا کہ اگر ہفدہ نے اپنی پالیسی نہ بدلی تو اگلے سال اس کے اشتہار 12 فیصد کم ہو سکتے ہیں۔ مجلس نے اس خدشے کو نوٹ کیا اور کہا کہ اداریہ نویس کا تقرر اسی خدشے کو دور کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔

مجلس کے چیئرمین ڈاکٹر نسرین جاوید نے اجلاس کے اختتام پر کہا کہ ہفدہ کا کام اخبار چلانا ہے اور اخبار کا کام قارئین کا اعتماد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مجلس کوئی فیصلہ کرے اور اداریہ نویس اس پر عمل نہ کرے تو یہ مسئلہ دوبارہ مجلس میں آئے گا۔ مجلس نے طے کیا کہ اگلے اجلاس میں اداریہ نویس کی کارکردگی پر پہلا جائزہ لیا جائے گا۔ ہفدہ کے دفتر سے باہر کھڑے ایک چوکیدار نے کہا کہ اخبار کے لوگ اکثر آپس میں بحث کرتے ہیں اور یہ اچھی بات ہے۔

ہفتہ وار ہفدہ کی مشاورتی مجلس کا اجلاس، اہم فیصلے

ہفتہ وار